

36514 - ک1740#؛ عورت کے ل1740#؛ مردوں کے رش کا سامنا کرنے کے باوجود نفل1740#؛ حج کرنا افضل ہے ؟

سوال

جناب مولانا صاحب عورت کا دوران حج طواف اور سعی وغیرہ میں مردوں سے اختلاط اور رش آپ سے مخفی نہیں ، تو کیا جس عورت نے اپنا فریضہ حج ادا کر لیا ہو اس کے لیے دوبارہ نفلی حج کرنا افضل ہے یا اس کے لیے فرضی حج ہی کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ مردوں اور عورتوں کے لیے حج کے تکرار میں بہت بڑی فضیلت ہے ، لیکن ان برسوں میں مواصلات کے ذرائع میں آسانی اور دنیا وسیع ہو جانے اور امن پیدا ہونے ، اور طواف اور عبادت کی دوسری جگہوں میں مرد و عورت کا آپس میں اختلاط ، اور ان عورتوں میں سے بہت سی کا فتنہ سے نہ بچ سکنے کی بنا پر اور دوران حج بہت زیادہ ازدھام اور رش کو دیکھتے ہوئے ہمارا خیال یہ ہے کہ :

عورتوں کے لیے بار بار حج کرنا افضل نہیں ، بلکہ یہ عدم تکرار ان کے دین کے لیے زیادہ بہتر اور معاشرے کو نقصان سے بچانے کے لیے زیادہ بہتر ہے کیونکہ معاشرے کے کچھ لوگ ان سے فتنہ میں پڑ سکتے ہیں ، اور اسی طرح مردوں کے لیے بھی اگر ممکن ہو سکے تو وہ بار بار حج کرنا ترک کر دیں تا کہ دوسرے حجاج کرام کے لیے اس میں وسعت پیدا ہو سکے ، اور رش و ازدھام میں بھی کمی پیدا ہو ۔

لہذا ہمیں امید ہے کہ اس بہتر اور اچھے و نیک مقصد کی بنا پر نفلی حج بار بار نہ کرنے میں انہیں حج کرنے سے بھی زیادہ اجر و ثواب حاصل ہوگا ۔ اھ ۔